افادات

نائب امیر الہند حضرت مولانا مفتی محمد سلمان منصورپوری دامت برکاتہم

۲۰ نومبر ۲۰۲۳ء؛ ۵ جمادی الاول ۱۴۴۵ھ بروز پیر

قسط/۵

فلسطین اور عالمِ عرب کی بے حسی!

فلسطین کے تعلق سے مذکورہ تحریر آج سے تقریباً ۳۳ سال پہلے لکھی گئی تھی جو آج بھی سچ ثابت ہو رہی ہے

یوں تو روز ہی اسرائیلی فوج کچھ نہ کچھ فلسطینی جانبازوں کا قتل کرتی رہتی ہے لیکن گزشتہ ۱۸ اکتوبر کو مسجدِ اقصیٰ کے قریب فلسطینیوں کا جس طرح قتل عام کیا گیا ہے اسکی مثال ماضی قریب میں نہیں ملتی اسمیں ۲۲ فلسطینی شہید اور سیکڑوں زخمی ہو گئے۔ مجروح ہونے والوں میں مفتی اعظم فلسطین بھی شامل ہیں۔

اس قتلِ عام کی بنیاد یہ ہوئی کہ کچھ یہودی مسجد اقصیٰ کے قریب اپنی عبادت گاہ دیوار گریہ سے متصل ایک کنیسہ کی تعمیر کیلئے سنگِ بنیاد رکھنا چاہتے تھے جسکے نقشہ کے اندر پوری مسجدِ اقصیٰ بھی شامل ہے۔ فلسطینی مسلمانوں نے مسجد کی حفاظت کیلئے سنگ بِنیاد رکھنے میں مزاحمت کی جسکے نتیجہ میں پولیس نے فائرنگ کی اور دیکھتے ہی دیکھتے فلسطینی جانبازوں کی لاشیں زمین پر تڑپنے لگیں۔ اس قتل عام پر پوری دنیا میں زبردست ردعمل ہوا۔ سلامتی کونسل میں ایک عدد مذمتی تجویز منظور کی گئی۔ لیکن یہ مذمت صرف اور صرف قرارداد تک رہی کسی بھی مستقل ممبر ملک نے اسرائیل کے اس جرم پر معاشی یا اقتصادی ناکہ بندی کا نام نہیں لیا۔ اس پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا اور نہ فلسطینیوں کو آزادی دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

دراصل انہی ممالک کی چشم پوشی اور درپردہ تعاون نے اسرائیل کو یہ جرأت عطا کی ہے کہ وہ سارے عالم کی آنکھوں میں دھول جھونک کر فلسطینی قوم پر مظالم کئے جاتا ہے۔ حقوق غصب کرنے پر تلا ہوا ہے اور قتل عام کرتا رہتا ہے۔ امریکہ جو اسرائیل کا مربی اعظم ہے وہ عراق کے کویت پر حملہ سے اتنا برافروختہ ہوتا ہے کہ اپنی پوری طاقت اسکے مقابلہ کے لئے تیار کر دیتا ہے اور یہی کام جب اس کا پروردہ اسرائیل انجام دیتا ہے تو اسے سانپ سونگھ جاتا ہے۔ نہ اس کی انسانیت میں جھرجھری آتی ہے اور فوج میں حرکت ہوتی ہے۔ اور اپنے مادی منافع کے حصول کے لئے مشرق وسطی کو میدانِ جنگ بنا کر عالم اسلام کو تہس نہس کرنے کا منصوبہ پوری طرح تیار کر لیا ہے۔ اس مقصد کے لئے موجودہ سوا لاکھ فوج کے علاوہ مزید ایک لاکھ فوج سعودی عرب بھیجنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ جس کے دوررس خطرات کسی صاحب نظر سے مخفی نہیں ہیں۔ کاش کہ عرب کے حکمراں اس سازش کو سمجھیں اور غیروں کے آلہ کار بننے سے اپنے آپ کو اور اسلام کو بچا سکیں۔

حوالہ ماہنامہ ندائے شاہی نومبر ۱۹۹۰ء

جاری کردہ: دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء شہر مراد آباد ❁ امارت شرعیہ جمعیۃ علماء شہر مراد آباد